دعاۓ حیدری

خادم الفقراء محمد عباس نقشبندی

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔ اور جو اللہ سے ڈرے وہ اس کے لیے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان نہ ہو۔ تو لوگوں کا عمل یَتَّقِ اللّٰہَ پر نہیں، ورنہ وہ حقیقتاً سب کچھ حاصل کر سکتا ہے۔ میرے ایک دوست مدینہ طیبہ کے رہنے والے تھے، ان کا مدینہ منورہ سے بھیجا ہوا ایک خط اتوار کے روز مجھے ملا جس میں پچاس روپے کی طلب تھی۔ بدھ کے روز ڈاک یہاں سے جاتی تھی۔ جو ہفتہ کو ڈاک کے جہاز میں روانہ ہو جاتی تھی۔ پیر کے دن مجھے خیال ہی نہ رہا، منگل کے روز یاد آیا۔ دیکھا تو اپنے پاس ۵ پیسے بھی نہیں۔ وہ دن بھی ختم ہوا۔ نماز مغرب پڑھ کر یہ فکر کہ کل بدھ ہے اور ابھی تک روپیہ کی کوئی سبیل نہیں ہوئی، میں نے سرکار میں عرض کی کہ ''حضور ہی نے بھیجنا ہیں عطا فرمائے جائیں'' کہ اتنے میں باہر سے حسنین میاں (اعلیٰ حضرت کے بھتیجے) نے آواز دی، سیٹھ ابراہیم بمبئی سے ملنے آئے ہیں۔ میں باہر آیا اور ملاقات کی۔ چلتے وقت اکیاون روپیہ انہوں نے نذر کیے، حالانکہ ضرورت پچاس روپیہ کی تھی۔ یہ اکیاون روپے یوں تھے کہ ایک روپیہ فیس منی آرڈر بھی تو دینا پڑتا ہے۔ غرض صبح منی آرڈر کر دیا۔ (از ملفوظ)

(مؤلف) یہ ہے دست غیب اور کیمیا اور یہ ہے يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ پر عمل۔

نقشہ دفینہ معلوم کرنے کا

اس نقشِ معظم کو سیاہ روشنائی سے لکھ کر دھو کر جہاں جہاں دفینہ کا گمان ہو وہ پانی چھڑک دے۔ دوسرا نقش کاغذ پر لکھ کر سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر چھوڑ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مرغ دفینہ پر جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگر عامل خود اس تعویذ کو سر کے نیچے رکھ کر لیٹے اور کاش اس وقت اسے نیند آ جائے تو عالم الغیب اسے خواب میں واقف فرما دے گا اور وہ اپنے مقصد کو پہنچے گا۔

واذا یرفع ابراهیم القواعد	من البیت واسماعیل ربنا	تقبل منا انك انت	السمیع العلیم
تقبل منا انك انت	السمیع العلیم	واذا یرفع ابراهیم القواعد	من البیت واسماعیل ربنا
السمیع العلیم	تقبل منا انك انت	من البیت واسماعیل ربنا	واذا یرفع ابراهیم القواعد
من البیت واسماعیل ربنا	واذا یرفع ابراهیم القواعد	السمیع العلیم	تقبل منا انك انت

۱۴۳۔ نادِ علی کے پندرہ فوائد از امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط نَادِ عَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظْمَتِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ۔

(۱) بڑی سے بڑی مہم و دشواری ہو، ہر روز ۱۴۱ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آسان ہو۔

(۲) برائے مریض جو زندگی سے مایوس ہو چکا ہو ۷ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے تا صحت پلائے، انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے۔

(۳) برائے حصولِ مقاصد ۶۶ مرتبہ ہر روز تا حصولِ مراد پڑھے بہت جلد منزل مقصود کو پہنچے۔

(۴) خلل جن آسیب وغیرہ کے لیے ۱۵ مرتبہ پانی پر دم کر کے چھینٹا دے انشاء اللہ دفع ہو۔

(۵) حب کے لیے ۴۷ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیا کرے۔ جس سے بات کرے مطیع و مسخر ہو۔

(۶) کیسا ہی رنج و غم ہو ہزار بار روزانہ باطہارت پڑھے فضلِ خدا سے سب غم کافور ہو۔

(۷) اگر کسی کو کوئی پیغام دے کر بھیجے اور امر دشوار ہو کہ نہ معلوم میرا پیغام منظور ہوگا یا نہیں تو چپکے سے ۳ بار پڑھ کر اس کے کان میں دم کرے انشاء اللہ کامیاب واپس ہوگا۔

(۸) اگر کسی پر کوئی تہمت لگائے یا کوئی ملزم کسی الزام میں پکڑا گیا ہو تو تا صفائی ۴۰ مرتبہ ہر روز پڑھ کر دم کر لیا کرے، انشاء اللہ تہمت سے بری ہو۔

(۹) اگر کہیں سے کسی بات کا یا خط وغیرہ کا جواب منگانا ہو اور نہ آتا ہو تو قبل نمازِ عشاء اس طرف منہ کر کے ۶۵ بار پڑھ کر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تین روز میں جواب آئے یا خبر آئے۔

(۱۰) برائے حصولِ دولت و غنا جاہ و حشم ۹۱ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھ لیا کرے۔ چند روز میں کچھ سے کچھ ہو جائے۔ چاہیے کہ تا زندگی ترک نہ کرے اور وقت اور جگہ کی پابندی رکھے۔ بدرجۂ مجبوری اگر کہیں جائے تو مصلّٰے ضرور ساتھ لے جائے۔

(۱۱) مزید دولت و جاہ و حشمت کے ۵۰۰ بار وقت و جائے متعین پر پڑھے بہت جلد کامیاب ہو۔

(۱۲) دشمن کو مطیع کرنا ہو تو اس کا تصور کر کے ۱۸ بار پڑھ لیا کرے۔

(۱۳) کسی مہم کو جلد آسان کرنا ہو تو نماز قضائے حاجت کی نیت سے ہر رکعت میں بعد الحمد ۳۔۳ بار سورۂ اخلاص پڑھے اور ثواب اس کا بروح پاک حضرت علی مشکل کشا شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کو بخشے بعدہٗ ۷۰ بار نادِ علی پڑھے انشاء اللہ اسی دن کامیاب ہو ورنہ تین دن عمل کرے۔

(۱۴) دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے بعد ہر نماز کے دس بار پڑھ لیا کرے۔

(۱۵) حضور پرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے کے لیے کامل طہارت کے ساتھ بعد نمازِ عشاء اول آخر سو سو بار درود شریف اور ۵۰۰ بار نادِ علی پڑھے اور باوضو سو جائے۔ انشاء اللہ العزیز

اسی شب میں دولتِ دیدار سے مشرف ہو۔

نوٹ: درود شریف ہر ہر عمل کے ساتھ ۳ یا ۷ یا ۹ یا ۱۱ بار اپنے مقدور بھر پڑھنا چاہئے۔

۱۴۴۔ نقش سیفی

یہ نقش مکرم حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے، جن آسیب سحر وغیرہ ام صبیان اور دشمن کو ہلاک کرنے، دشمن کو زیر و زبر کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے جس شخص کے پاس ہو اس پر کسی قسم کا جادو وغیرہ اثر نہ کرے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۴	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۲۶

ناد علیاً مظهر العجائب تجده عونالك فى النوائب كل هم وغم سينجلى بعظمتك يا الله وبنبوّتك يا رسول الله وبولايتك ياعلى ياعلى ياعلى

۱۴۵۔ دعائے حیدری برائے ہلاکی دشمن

دعائے حیدری روزانہ وقت مقررہ پر ۱۱ مرتبہ پڑھے دشمنوں سے حفاظت رہے، ان پر ہر طرح غلبہ حاصل ہو۔ فقیر کا تجربہ ہے کہ بڑے سے بڑا گروہ دشمن کا ایڑی چوٹی تک زور لگائے مگر اس کے پڑھنے والے کا بال بیکا نہیں کرسکتا۔ اس کا نقش تانبے کے پتر پر کندہ کرا کر چاندی کی قلعی کرا کر پڑھتے وقت سامنے رکھ لے۔ نیز اگر دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو نقش پر کلمہ کی انگلی بار بار خوب زور سے مارتا جائے۔ ۱۱ دن نہ گزریں گے کہ دشمن ہلاک ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دعائے حیدری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ یہاں حضرت علی کا چہرہ مبارک مثل آفتاب تصور کرے حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ اَجِبْ يَا اِسْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا مَعْرُوْسَنُ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَادَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا

مُفَرِّحَ الْمَحْزُوْنِیْنَ. اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ قَضَیْتُ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ تین بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ عَلَیَّ حَقَائِقَ الْاَشْیَآءِ کَمَاهِیَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ٥ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ط حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ پوری عبارت تین بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوةُ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِیْلِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط یَا حَیْدَرُ یَا حَیْدَرُ یَا حَیْدَرُ یَا اَبَاتُرَاب یَا عَلِیُّ یَا اَسَدَ اللّٰهِ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ یَا رِجَالَ اللّٰهِ یَا مَقْبُوْلَ اللّٰهِ یَا مَحْبُوْبَ اللّٰهِ یَا ظُهُوْرَ اللّٰهِ یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ یَا حَقُّ یَا حَقُّ یَا حَقُّ تَحَقَّقْتَ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ فِیْ حَقِّ حَقِّكَ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ پھر خوفزدہ ہو کر عظمتِ الٰہی کا تصور کر کے پڑھے۔

تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِیْ عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ یَا عَظِیْمُ یَا رَبُّ یَا قَدِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا خَالِقُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَابَیْنَهُمَا یَا حَلِیْمُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا ضَارُّ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَا جَلِیْلُ یَا جَلِیْلُ یَا جَلِیْلُ حَسُوْدِیْ مَقْهُوْرًا اس جگہ دشمن کو ذلیل و خوار تصور کرے۔ وَعَدُوِّیْ مَقْبُوْلٌ بِقَهْرِكَ یَا قَاهِرُ ۳ بار پڑھے تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ یَاقَهَّارُ یَا قَهَّارُ قَهْرُ اَعْدَآئِیْ یَا جَبَّارُ یَا اُوْرِ یَائِیْلُ بِحَقِّ عَدْمُوْنِیْ یَاخُوْلَائِیْلُ بِحَقِّ رَیْنُوْنِیْ یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزٍ سُلْطَانُهٗ یَا مُذِلُّ یَا نَقِیًّا مِّنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهُ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ یَا تَقِیُّ فَقَتَلْتُ بِسَیْفِ اللّٰهِ اس جگہ دشمن کو مردہ تصور کرے۔ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ

وَمَا رَمَيْتَ اِذْرَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اس جگہ عزرائیل علیہ السلام کو حاضر جان کر دشمن کو مردہ تصور کرے۔ يَا قَوِيُّ يَا قَاهِرُ يَا ذَا الْبُطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَايُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اِقْهَرْ وَادْفَعْ اَعْدَآئِيْ مِنْ قَهْرِكَ وَاَنْتَ اَشَدُّ الْقَاهِرِيْنَ حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ يَا تَنْكَفِيْلُ بِحَقِّ حُجُرَاةٍ يَا حَمِيْدُ الْفِعَالِ ذَاالْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا حَمِيْدُ. یا تنکفیل سے یا حمید تک تین تین بار پڑھے۔ يَا خَوْلَائِيْلُ بِحَقِّ وَجَلَشِ كَلِيْخِ يَا غَيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَ رَجَآئِيْ حِيْنَ يَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَاغَيَاثِيْ نَادِ عَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَآئِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَآئِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا بَدِيْعَ الْعَجَآئِبِ يَا جِبْرِيْلُ بِحَقِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ اَنْتَ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَامُجِيْبَ الشَّانِ يَا قُوْقَائِيْلُ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَآئِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ۔ (مؤلف: یہ عمل دشمنوں کو زیر کرنے میں عجیب الاثر ہے۔ فقیر کو اس کا کافی تجربہ ہے اور اس کا نقش جو سیفی کے نام سے موسوم ہے کندہ کر کے کام لیا گیا۔ ظاہر و باطن ہر قسم کے دشمن کے شر سے نجات اور ان پر فتح اور غلبہ حاصل ہو۔ بحمدہٖ تعالیٰ۔

۱۴۶۔ نقش سورۂ اخلاص

منقول ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ سورۂ اخلاص اسی ترتیب سے لوح محفوظ میں لکھی ہے۔ اس کے ۲۵ فوائد ہیں۔

(۱) یہ کہ لکھ کر دریا کے پانی سے دھو کر دردِ شکم والے کو پلائے انشاء اللہ شفا پائے۔

(۲) یہ کہ لکھ کر مسجد کے بیچ میں دفن کرے غائب حاضر ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تسخیر و محبت کا بے مثل تحفہ

عاملین، علماء و مقررین، حق پرست حق پسند، حق گو حضرات کے اکثر نفس پرست، شر پسند افراد دشمن بن جاتے ہیں اور دورِ حاضر میں اسلام دشمن عناصر کلمہ اور نماز کی آڑ میں اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے والے صلح کلی قسم کے سنی عوام کی ہمدردیاں حاصل کر کے انھیں کے ذریعہ علمائے حق کو بدنام کرانے کی سعی کرنے لگے ہیں۔ خود الگ رہ کر دینداروں ہی کے ذریعہ دین کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ دیندار نفس پرستی کی خاطر دین کے مبلغین کو ذلیل و خوار کرنے سے گریز نہیں کرتے۔

ایسے پر آشوب دور میں جبکہ عزت و آبرو کی حفاظت اہم ترین مسئلہ بن چکی ہے۔ ضرورت تھی کہ کوئی ایسا تحفہ پیش کیا جائے جوان کی عزت و عصمت، اولاد اور دولت کے گرد حصار عظیم کا کام دے اور دشمن کسی مفسد اسکیم میں کامیاب نہ ہو سکے۔ اس کا ہر وار خالی جائے بلکہ اس کا وار اسی پر پلٹ جائے اسی خیال سے پہلے حصہ کی ابتدا ایسے ہی عمل سے کی تھی، یعنی دعائے جامع المطلوب و دافع الکروب جو کہ ایک عظیم حصار بھی ہے۔ گویا اس دعا کو ہر روز بعد نماز فجر پڑھنے والا دشمن پروف ہو جاتا ہے۔ جس پر کسی دشمن کا اثر نہیں ہوتا اور ہر کرب و بے چینی کا دفعیہ بھی ہے۔

اب دوسرے حصہ میں عمل عقد المحبت کے تحفہ سے ابتداء کی جا رہی ہے جو غریب دینداروں کے لیے بیش قیمت خزانہ ہے اس کو بعد نماز عشاء صرف ایک بار پڑھنے والا محبوبِ نظر بن جاتا ہے جبکہ اس عمل کو خلافِ شرع مقصد کے لیے نہ پڑھا جائے۔

عمل تسخیر و عقد المحبت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَافَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ

الْعٰلِمِیْنَO بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِO اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
یَااَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَسَخِّرْلِیْ قَلْبَ فلاں بن فلاں بِمَھْرُوْ دُوْستِیْ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْہُ لِیْ وَدَّ اللّٰہِ لِیْ وَاجْعَلْہُ
عَلَیَّ رَؤُفًا رَّحِیْمًا بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ سَھِّلْ بِفَضْلِكَ یَا وَھَّابُ یَاتَوَّابُ یَا رَبُّ
اَسْئَلُكَ یٰٓاَرَبَّاہُ یَا غَائِبَۃُ یَارَغْبَتَاہُ ط اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ
مَعْرِفَتِكَ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَتُعَزِّزَنِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْعُلَمَآءِ وَالْاَکَابِرِ ط
یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتُ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ فِیْ عِزَّۃِ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَاالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ وَیَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اِسْتَجِبْ دُعَآئِیْ
بِحَقِّ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ ط تَعَزَّزْتُ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ فِیْ عِزَّۃِعِزَّتِكَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۵ گرفتم سر فلاں ابن فلاں رایارب بہ سوئے من بمہر و دوستی بحق بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ط وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌO تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍO قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ
اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ
وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ط یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ وَاللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط بَلٰی مَنْ
اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَO اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَO یارب بر
ہر دو چشم فلاں ابن فلانہ رانگران من کن بمہر و دوستی بحق ہذہ الآیات اَیُّکُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِھَا قَبْلَ
اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَO قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ
وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ
اِلَیْكَ طَرْفُكَ ط فَلَمَّا رَاٰہُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَہٗ قَالَ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَ اَشْکُرُ اَمْ
اَکْفُرُ مَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ط الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبُّ ہر دو گوش فلاں ابن فلانہ
راشنوا گردان بسخن من بمہر و دوستی بحق وَلَوْ اَنَّھُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَانْظُرْنَا اُولٰٓئِكَ ھُمْ

الْمُفْلِحُوْنَO وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَى اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَO
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةًؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌؕ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِO اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُO یا رب لب و دندان
فلان ابن فلانہ را گویا کن بہ سخنِ من بمہر و دوستی بحق وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ
وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَيْتَ لَكَؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ ط اِنَّهٗ رَبِّيْ اَحْسَنَ مَثْوَايَؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَO قَدْ شَغَفَهَا حُبًّاؕ اِنَّا لَنَرٰهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍO قَالُوْا تَاللّٰهِ
تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَO اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ۔ یا رب ہر دو دست و سینہ فلاں ابن فلانہ گرفتارِ من کن بمہر و دوستی بحق فَبِمَا رَحْمَةٍ
مِّنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِؕ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَO بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ طٰهٰ طٰسٓمٓ يٰسٓ صٓ
حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ گرفتم دل و جان و ہفت اندام
فلاں ابن فلانہ را بمہر و دوستی وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اِذْ تَمْشِيْ
اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا
تَحْزَنَؕ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ
الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ
دَاوٗدَ وَصُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَفُرْقَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ گرفتم دل و جان و ہفت اندام
فلان ابن فلانه راخواهان و طالب من گردان بمهرو دوستی خود بحق آدم
صفی الله و حوا و هابیل و شیث و ادریس و نوح و ابراهیم و اسمٰعیل و
اسحٰق و یعقوب و یونس و هود و لوط و صالح و شعیب و موسیٰ و هارون و
یوشع و ایوب و یونس و داؤد و سلیمان وذی الکفل وَالْيَسَعِ وَشُعَيْبَ وَالْخِضْرِ
وَ اِلْيَاسِ وَدَانِيَالَ وَجَرْجِيْسَ وَ اَرْمِيَا وخَرْقِيْلَ وَشَمْعُوْنَ وَذِى الْقَرْنَيْنِ وَعِيْسٰى وَ
مَرْيَمَ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَؕ
یارب مہربان من کن دل و جان فلان بن فلانہ را بحق ایں آیاتِ مکنون از اول تا آخر یَا مَعْشَرَ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانفُذُوْا لَاتَنفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍO فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ؁ اے مؤکلان و اے پریان بشنوید گفتار من باشید و بفرمان من باشید و دوستئ مرادر دل فلاں بن فلانہ زیادہ گردانید بحق و حرمت ایں آیت ہائے مکنون از اول تا آخر گرفتم دل و جان و ھفت اندام فلاں ابن فلانہ را بمھر و دوستی فلاں ابن فلانہ بحق وَاَصْلَحْنَالَہٗ زَوْجَہٗ اِنَّھُمْ کَانُوْا یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَھَبًا؁ وَکَانُوْا لَنَا خَاشِعِیْنَO وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌO گرفتم دل و جان و ہفت اندام فلاں بن فلاں را بمہر و دوستی فلاں ابن فلان بحق ہمہ پیغمبران کہ اول ایشاں آدم صفی اللہ و آخر ایشاں سیّدنا محمد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وبحق وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ؁ ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ؁ قُلْ اِنْ کُنتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ؁ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَ اللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌO فَلَا تَحْسَبَنَّھُمْ بِمَفَازَۃٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌO؁ قَدْ شَغَفَھَا حُبًّا؁ اِنَّا لَنَرٰھَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍO گرفتم دل و جان فلاں بن فلاں را بمہر و دوستی فلان ابن فلاں بحق ہمہ پیغمبراں کہ اول ایشاں آدم، صفی اللہ و آخر ایشاں سیّدنا محمد المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ؁ یارب ہر دو پائے فلان ابن فلانہ فلانہ را بجانب من رواں کن بمہر و دوستی بحق فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ؁ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌO زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَۃِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ؁ ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْھِمَآ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَھُمَا صُلْحًا وَّالصُّلْحُ خَیْرٌ؁ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ؁ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًاO اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَھِیْدٌO وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌO وَلَاالضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ.

گرفتم دل و جان و ھفت اندام فلاں ابن فلانہ رابمھر و دوستی خود بنام

خداوند العالمین الی یوم القیمۃ والٰی یَوْمِ الدِّیْنَ ط لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌO فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِO فَقَالَ اِنِّیْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِکْرِ رَبِّیْ حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ط وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَO گرفتم سی صدرگ وچہل و چہار پارہ استخوان فلان ابن فلانہ رابعشق و دوستی فلانہ ابن فلاں بنامِ خدائے تعالیٰ و بنام سیدنا محمد رسول اللہ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علیہ وعلیہم وعلیٰ آلہ بحرمۃ البیتِ الحرام والرکن والمقام و بحرمۃ خظیرۃ القدس وکالبد رصلوٰت اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علیہ وعلیہم وعلیٰ آلہ گرفتم ازفرق تا ناخن پائے فلاں بن فلانہ رابمہر و دوستی فلاں ابن فلانہ بمحبت وشفقت وعشق ونوازش بحق قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ من مَّقَامِکَ ط وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌO قَالَ الَّذِیْ عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ ط وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَاتَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًاO یارب بحق و حرمت آں نام کہ بر ساقِ عرش نوشتہ یارب چنانکہ عرش رابزرگ آفریدی مرادر چشم ودل فلاں بن فلاں بزرگ گردان وبحق درچہ وصلیّت و دوستی کہ با سیدنا محمدن المصطفیٰ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہ داری بحرمت آں نام بزرگ کہ برچشمۂ آفتاب و ماہتاب نوشتہ یارب بحق آن نام بزرگ کہ در زبور حضرت داؤد علیہ السلام نوشت یاحی یاقیوم چنانکہ آہن رادر دستِ داؤد علیہ السلام نرم کردی یارب دل و جانِ فلاں بن فلاں رابرائے من نرم کن ورحیم گردان یارحیم یا کریم بحق یااللہ بحرمتِ آن نام کہ برخاتم سلیمان علیہ السلام نوشتہ بودی تابر عالمیان بادشاہ شد یارب مرابر سر فلاں بن فلانہ بادشاہ گردان یااللہ یارحمٰن یارحیم یارب بحرمۃِ نام مہدی کہ درقرآن مجید نوشتہ یاشافی چناں کہ سیدنا محمد مصطفیٰ صلوٰۃ اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علیہ رابرامتِ شفیق ومہربان گردانیدی یامقلب القلوب والابصار دل و جان فلان بن فلاں رامشفق ومہربان من گردان و برسریرفلک دل فلان ابن فلاں مرابادشاہ گرداں وہمہ حاجتہائے مراروان گردان یاذاالجلال والاکرام یا قاضی الحاجات یا کافی المہمات یا رب بحرمۃ آں نام کہ درانجیل نوشتہ یارب بحرمۃ الامام حسن المجتبیٰ وحرمت الامام حسین شہید کربلا و

بحرمۃ الغوث الاعظم قطب الاقطاب یا مقلب القلوب وَالْاَبْصَارِ لَیِّنْ عَلٰی قُلُوْبِ جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّأْفَۃِ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ جَمِیْعَ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا یَارَؤُفُ ۳بار بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

عملِ عقد المحبت جو قرآن مجید کی ۱۱۴ سورتوں سے انتخاب کیے گئے ہیں اس کے فوائد لکھنے کے لیے ایک دفتر ناکافی ہے مگر عقلمند کے لیے یہ مختصر ہی کافی ہے۔

نمبر۱: اگر کوئی شخص اپنی عمر میں ایک بار پڑھ لے اس میں یہ صفت پیدا ہو جائے گی کہ جس کسی کے دل کو مسخر کرنا چاہے تو اس کا دل مثل موم ہو جائے گا اور وہ مطیع ہو جائے گا۔

نمبر۲: اگر ایک بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے تو ایسا بے قرار ہو کہ بغیر طالب کے مطلوب کو قرار نہ آئے۔

نمبر۳: اگر روزانہ ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتا رہے تو ہر شخص پڑھنے والے کو دیکھتے ہی دوستی کرنے پر مجبور ہو جائے۔

نمبر۴: اور اگر گلاب پر دم کر کے چہرہ پر مل لے تو اہل دنیا میں سے جو بھی دیکھے دوستی کا دم بھرے۔

نمبر۵: اور اگر عطر گلاب یا کسی اور خوشبو پر دم کر کے محبوب کو سنگھا دے تو بغیر طالب کے اسے قرار نہ آئے اگرچہ اس کے درمیان پہلے سے دشمنی ہی کیوں نہ ہو تاہم وہ دوست ہو جائے۔

نمبر۶: لکڑی کی تسبیح کے سو دانے لے کر ہر دانے پر عقد المحبت پوری پڑھ کر دم کرتا جائے۔ یہ ضروری نہیں کہ عمل ایک ہی دن میں کرے بلکہ جتنے دنوں میں کر سکتا ہو کرے، جب سو دانوں پر سو بار ختم کر چکے تو تنہا مکان میں جا کر انھیں جلائے تو معشوق کا دل اس طرح تڑپے کہ بغیر عاشق کے ایک پل قرار نہ آئے۔ (تصور شرط ہے)

نمبر۷: اگر مطلوب کہیں دور چلا گیا ہے تو لوبان پر سات بار دم کرے اور اسے جلائے اور جس سمت محبوب کا جانا معلوم ہو اس طرف دھویں کو حرکت دے تو وہ بے قرار ہو کر فوراً واپس آ جائے اور اگر اپنے اوپر دم کر کے کسی کے سامنے جائے تو وہ شخص مطیع ہو جائے۔

نمبر۸: مطلوب کو حاضر کرنے کے لیے ۷ دن تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے اور عود یعنی لوبان یا کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں جلائے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوا گرچہ کتنا ہی دور ہو۔

فعل کا مرتکب تو نہیں ہوا جس سے دو مسلمانوں میں جدائی ہو گئی ہو یا نفرت پیدا ہو گئی ہو۔ کبھی کبھی سچی بات ظاہر کر دینے سے بھی زن و شوہر میں، دو دوستوں میں، دو بھائیوں میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کی عیب جوئی میں مبتلا رہتے ہیں اور ذرا بھی موقع مل جاتا ہے تو اس کے عزیزوں، دوستوں میں شہرت دے کر ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں یا خاندان میں نفرت کا بیج بو دیتے ہیں۔ یہ عادت تسخیر کے لیے سم قاتل ہے۔ اگر تسخیر کا عامل بھی اس عیب کا مرتکب ہوگا تو عمل کا اثر زائل ہو جائے گا۔ تسخیر کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ پہلے اپنے سب گناہوں سے توبہ کرے خصوصاً اس عادت سے، تسخیر کے لیے خود عامل کے اندر سخاوت، مروت، محبت، اخلاقِ حسنہ، عفو تقاصیر کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔

تسخیر

دارین کی فلاح و بہبود کا آسان ذریعہ ہے۔ مگر نفس اور ابلیس لعین کے مکر و فریب کی راہوں کو مسدود نہ کیا گیا تو آتش گناہ آخرت کی کھیتی کو جلا ڈالے گی۔ کیونکہ تسخیر کے عامل کے پاس مردوں عورتوں کا ہجوم رہتا ہے۔ اگر احکامِ شرع کی تعمیل میں ذرا بھی تساہل برتا اور تاویلات سے کام لیا تو زوالِ آخرت کا سبب بن جائے گا۔ خصوصاً علماء، مقررین، ائمہ، مرشدین وغیرہ حضرات رسم و رواج کی ہرگز پرواہ نہ کریں اور کسی مرد اور عورت کو تنہائی میں ہرگز نہ آنے دیں اور جو عورتیں آپ کے پاس کسی ضرورت یا عقیدت کی بناء پر آئیں ان کو پردے کی شدید تاکید کریں اور بغیر محرم کے اپنے پاس آنے سے روکیں۔ جہاں عورتوں میں پردے کا رواج نہیں وہاں بھی پردے کے احکام بتائیں۔ کسی کے گھر تنہا نہ جائیں خصوصاً جہاں کوئی مرد نہ ہو، کسی مریضہ کو جس کے ساتھ اسکا محرم نہ ہو ہرگز نہ دیکھیں کہ کبھی بضرورت جسم پر ہاتھ لگانا پڑتا ہے۔ یہ چند اشارات ہیں جن کو اپنے نفس پر اعتماد کر کے بھلا دیا تو اگر گناہ نہ بھی کیا ہو جب بھی بدنامی کا سبب بن سکتا ہے۔ جیسا کہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ احکامِ شریعت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

۱۴۰۔ دعاء تسخیر القلوب و جامع المطلوب

یہ دعا شبستانِ رضا حصہ اول میں موجود ہے۔ مگر اعرابی اور لفظی غلطیاں باوجود کوشش کے اب بھی موجود ہیں جس کی وجہ سے کماحقہٗ فوائد حاصل نہ ہو سکے۔ جن حضرات نے خود تشریف لا کر

یا خط کے ذریعے تصحیح کر لی وہ اس کے اب تک مداح ہیں۔ میں اس کے ساتھ ایک دعا ملا کر پڑھتا ہوں جس کے سبب وہ حیرت انگیز فوائد دیکھے ہیں جن کا بیان خلافِ مصلحت ہے۔ جس طرح میں پڑھتا ہوں یہاں بصحت اسی طرح درج کر رہا ہوں تا کہ آپ بھی ان دو چند فوائد سے مستفید ہو سکیں۔ وباللہ التوفیق یہ دعا کم سے کم ۳ بار یا ۷ بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔ یہ دعا نحوستِ سیارگان سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس کی برکت سے میں اکثر نجومیوں کو رسوا کر چکا ہوں جب بھی کوئی کہتا ہے کہ فلاں دن یا فلاں وقت تم پر مصیبت آنے والی ہے، میں ان کا مذاق اڑاتا ہوں، دوسرے لوگ شرط لگا لیتے ہیں اور الحمد للہ میں اس سے محفوظ رہتا ہوں۔ اسی طرح اس دعاء میں تسخیر بھی ہے اور یہ دعا استخارہ بھی ہے۔ جب کوئی حاجت ہو سونے کی جگہ پر گیارہ بار پڑھ کر بغیر کلام کیے سو جائے اس کا جواب بتا دیا جائے گا اور جب بھی کوئی حاجت پیش آئے ہر نماز کے بعد ایک بار اور بعد نماز عشاء گیارہ بار پڑھے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا مَلَائِكَةُ كُلُّكُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَنْ تُغِيْثُوْنِىْ تُعِيْنُوْنِىْ وَاَنْ تُمِدُّوْنِىْ فِىْ مُرَادِىْ وَمَقْصُوْدِىْ وَاحْفَظُوْالِىْ مَالِىْ وَاَهْلِىْ وَوَلَدِىْ وَوَالِدِىْ وَذُرِّيَّتِىْ وَاِخْوَانِىْ وَاَحِبَّائِىْ وَاَصْدِقَائِىْ وَمَا اَحَاطَتْ عَلَيْهِ شَفَقَةُ قَلْبِىْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ نَحُوْسَاتِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِىْ وَالشَّمْسِ وَالزُّهْرَةِ وَالْعَطَارُدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبِ وَالْاَكْلِيْلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّظَالِمٍ وَّبَاغٍ وَّ قَطَاعٍ وَّمَارِدٍ وَّمُعَانِدٍ وَّنَاطِقٍ وَّسَاكِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَاكِنٍ وَّهَامَّةٍ وَّشَامَّةٍ وَّلَامَّةٍ وَّذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَمِنْ اٰفَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبُرِيَّةِ وَالْبُحْرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ ط وَاَعْمُوْا اَبْصَارَهُمْ وَاَقْبِضُوْا لِسَانَهُمْ وَاَيْدِيَهُمْ وَعَلِّمُوْنِىْ وَعِلْمَ الَّذِىْ يَكُوْنَ نَافِعًا وَّصَرْفًا عَلٰى جَمِيْعِ الْعُلُوْمِ وَاَعْطُوْنِىْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّجَنِّبْتُكُمْ لِجَلْبِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِلَىَّ بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ وَانْصُرُوْنِىْ نُصْرَةً عَلٰى سَآئِرِ الْاَعْدَآءِ وَاخْبِرُوْنِىْ مَا فِى الْحَوَادِثِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوُقُوْعِ وَمَا اَطْلُبُ مِنْ اَخْبَارِ الْعَالَمِ اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا بِحَقِّ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ، وَسَلَّمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوَلَدِهِ الشَّرِيْفِ اَلسَّيِّدِىْ مُحِىِّ الدِّيْنِ

حَضْرَتْ اَلشَّیْخ عَبْدَالْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اس دعا کے ساتھ شامل کر کے جو دعا پڑھتا ہوں وہ صفحہ نمبر پر ہے۔ (مؤلف)

درود تسخیر

علمائے کرام کا ارشاد ہے کہ درود شریف کے فضل و برکات لکھنے سے قلم قاصر ہے زبان مجبور ہے دیگر عملیات میں محرومی اور رجعت کا امکان بھی ہے مگر درود شریف اس مضرتؔ سے پاک ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہر عمل کی قبولیت درود شریف پر ہی موقوف ہے اور وہ بھی درود تسخیر جس کے فضائل و برکات کا مشاہدہ آپ خود کر سکتے ہیں اس کے لکھنے کی حاجت نہیں۔ صرف اتنا بتانا ہے اس کا ورد شروع کرنے سے قبل کسی غریب اور اگر یتیم مل جائے تو کیا کہنا اس کی دعوت کریں اور حسبِ حیثیت پر تکلف کھانا کھلائیں یا ناشتہ کرائیں اور اس طرح محبت و الفت سے پیش آئیں کہ جیسے پیر کی اولاد ہو یا کم از کم اپنی اولاد کی طرح۔ اس کے بعد اس درود کو شروع کر دیں۔ اور اگر ممکن ہو تو ہر روز یا جب بھی کوئی ایسا بچہ ملے شفقتِ پدری کے جوہر سے اس کے دل کو مسرور کرتے رہیں۔ ۱۴۸۴ بار چار دن میں اس طرح پڑھیں کہ جمعرات کا دن گزار کر شبِ جمعہ کو بعد نمازِ عشاء پہلے دو نفل بہ نیتِ تسخیر ادا کریں۔ اس کے بعد ۳۷۱ بار اس درود شریف کو پڑھیں پھر دو نفل ادا کریں اور اس کا ثواب جمیع انبیاء و سید الانبیاء علیہم السلام و جمیع و اولیاء کرام و امت مرحومہ کی ارواح کو بخشیں۔ اسی طرح ہر چہار شب یعنی شب دوشنبہ تک عمل کریں۔ اس کے بعد ۱۷ بار روزانہ ورد میں رکھیں۔ ہر روز عطر اور شکر پر دم کریں وہ عطر اپنے کپڑوں پر لگائی اور شکر وقت ضرورت استعمال کریں یا کرائیں۔ جس کی آپس میں کشیدگی ہو اسے دیں اور ۱۷ بار یا ۹ بار یہ درود پاک اس سے پڑھوا کر دم کرا دیں تو بہتر ہے ورنہ لوبان اسے پڑھ کر دیں، اس سے کہیں کہ یہ لوبان کی ڈلی پر زبان پھرا کر سلگائیں اور شربت یا چائے کو تھوڑا پی کر باقی اسی میں شامل کر دیں۔ اور وہ سب کو پلائیں۔

درودِ تسخیر یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ وَاَسْئَلُكَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاوَۃِ وَمَعْدِنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّۃِ وَمَعْدِنِ الْاَلْطَافِ وَالْمَوَدَّۃِ وَمَعْدِنِ التَّسْخِیْرِ وَالْمَحَبَّتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمَحْبُوْبِیْنَ اَللّٰھُمَّ سَخِّر وَاَلِّفْ بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ كَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ

بَيْنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔ ہر روز جتنی تعداد میں پڑھے آخر میں یہ دعا ضرور ملا کر پڑھے۔ يَامُؤَلِّفُ تَاَلَّفَتْ بِالْاُلْفَةِ وَالْاُلْفَةُ فِي اُلْفَةِ الْفَتِكَ يَا مُؤَلِّفُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ فِيْ عَيْنِيْ تَسْخِيْرًا وَّسَخِّرْفِيْ لِسَانِيْ تَسْخِيْرًا وَّسَخِّرْ وَجْهِيْ تَسْخِيْرًا وَّسَخِّرْ فِيْ نَفْسِيْ تَسْخِيْرًا كَثِيْرًا دَآئِمًا يَّا مُسَخِّرَ تَسْخِيْرَاتِ بِالتَّسْخِيْرِ وَالتَّسْخِيْرُ فِيْ تَسْخِيْرِ تَسْخِيْرِكَ يَامُسَخِّرُ۔

۱۴۲۔ عمل محبوب خلائق

یہ عروجِ ماہ میں شبِ جمعہ سے شروع کرے۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ط اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ط وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ط ہر شب جمعہ کو ۹۰ ۴ بار باقی دنوں میں صرف ۴۹ بار وردر کھے۔ ۴۰ دن کے بعد اختیار رہے کہ ۴۹ بار ورد میں رکھے یا ۱۳ بار اور اگر ۴۹ بار نہ پڑھ سکے تو آیات کے اعداد ۲۷۷۶ ہیں۔ ان میں اپنے نام کے اعداد شامل کرلیں اور نقش مربع پر کریں اور اس کے گرد یہ آیات لکھیں اور ۴۹ بار یہ دعا پڑھ کر ۴۰ روز دم کریں۔ بعد ۴۰ روز کے اور ۴۰ روز تک ۱۳ بار پھر ۴۰ روز تک ۴ بار پڑھیں۔ اگر یہ نقش کندہ کرالیں تو بہتر ہے یہ نقش جب تک پاس رہے گا ہر ایک فرد خلوص محبت سے پیش آئے گا۔ ہر شخص تعریف کرتا ہوا جائے۔ اس نقش کا پانی اگر دشمن کو پلا دیا جائے اس کے دل میں بھی عقیدت و محبت پیدا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(دائیں جانب: وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ — بائیں جانب: وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا)

۶۹۳	۶۹۷	۷۰۰	۶۸۶
۶۹۹	۶۸۷	۶۹۲	۶۹۸
۶۸۸	۷۰۲	۶۹۵	۶۹۱
۶۹۶	۶۹۰	۶۸۹	۷۰۱

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا

۱۴۳۔ برائے تسخیر اسمائے باری تعالیٰ

اسمائے باری تعالیٰ اپنے نام کی مناسبت سے استخراج کر کے پڑھنے اور اسم اعظم تسخیر خلائق جمیع اشیائے کائنات کے لیے خاص ہے اور اسماء باری تعالیٰ کے استخراج کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

(۱) کسی کا نام غیاث الدین ہے یا عزیز احمد یا عبدالکریم وغیرہ تو ان کے لیے یہ ہی اسماء اسم اعظم ہیں یعنی غیاث الدین کے لیے یَا غَیَاثُ، عزیز احمد کے لیے یا عزیز اور عبدالکریم کے لیے یا

مفتاح النقوش یعنی کلید راز سر بستہ

از

سیدی امام اعلیٰ حضرت۔ عطا کردہ: ڈاکٹر محمد صدیق صاحب

۱ براۓ حفاظت جان و صحت از بیماری	۱۴ براۓ جائز دوستی ومحبت و تسخیر عوام	۱۱ براۓ حصول مراد ودولت وصحت از زحمت	۸ براۓ محفوظی خوف مفسدین و متعصبین
۱۲ براۓ دافع اعداد ومقہوری اعداد	۷ براۓ دفع مرض وامان از غرقِ آب	۲ براۓ حفاظتِ مال وزر چور دشمن سے	۱۳ براۓ جدائی وعداوت بربادئ دشمناں
۶ براۓ حفاظت از سانپ بچھوودفع حاسدین	۹ براۓ گریہ وطفلاں از درد شکم وامراضِ شکم	۱۶ براۓ فتح یابی مقدمات و ملاقاتِ ارواح وروحانیاں	۳ براۓ اصلاح وصلح دوست وبرادران
۱۵ براۓ فراخی زراعت ودافع کرم از کھیتی	۴ براۓ زبان بندی وعقد النوم	۵ براۓ عشق فراواں اور محبوب کو حاضر لانے کا	۱۰ براۓ تسخیر افسران حاکمان وامیران

جس مقصد کے لیے نقش دینا ہو اسی خانہ سے شروع کریں۔ مذکورہ بالا طریقہ نقش پر کرنے کا جو درج ہے اس پر عمل کر کے آپ کسی ایک اسم باری تعالیٰ سے ہر کام لے سکتے ہیں۔ خانہ مقصد سے صحیح بھرنے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

۱
براۓ حفاظت جان و
صحت از بیماری

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۲
براۓ حفاظت مال از
چور ودشمن

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

۳
براۓ اصلاح وصلح
دوست وبرادران

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

۴
براۓ زبان بندی و
عقد النوم

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

۵
برائے عشق فراواں اور محبوب کو حاضر کرنے کا

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

۶
برائے حفاظت از سانپ و بچھو و حاسدین

۳	۱۴	۵	۱۰
۶	۹	۴	۱۵
۱۲	۷	۱۴	۱
۱۳	۱۲	۱۱	۸

۷
برائے دفع مرض و امان از غرق آب

۹	۴	۱۴	۷
۶	۱۵	۱	۱۲
۳	۱۰	۸	۱۳
۳	۵	۱۰	۲

۸
برائے محفوظی خوف از مفسدین و متعصبین

۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴
۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰

۹
برائے گریہ اطفال از دردِ شکم و امراضِ شکم

۱۶	۳	۱۰	۵
۹	۶	۱۵	۴
۷	۱۲	۱	۱۴
۲	۱۳	۸	۱۱

۱۰
برائے تسخیر افسران و حاکمان و امیران

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

۱۱
برائے حصولِ مراد و دولت و صحت و از زحمت

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۱۲
برائے دفع اعداء و مقہوریٔ اعداء

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

۱۳
برائے جدائی و عداوت و بربادیٔ دشمناں

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

۱۴
برائے جائز دوستی و محبت و تسخیر عوام

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۱۵
برائے فراخی زراعت و دفع کرم از کھیتی

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

۱۶
برائے فتح یابی مقدمات و ملاقاتِ ارواحِ روحانیاں

۵	۱۰	۳	۱۶
۴	۱۵	۶	۹
۱۴	۱	۱۲	۷
۱۱	۸	۱۳	۲

نقشہ اسمائے باری تعالیٰ مع اعدادِ قمری

سَلَامٌ ۱۳۱	قُدُّوسٌ ۱۷۰	مَلِكٌ ۹۰	رَحِیمٌ ۲۵۸	رَحْمٰنٌ ۲۹۸	اللّٰهُ ۶۶
خَالِقٌ ۷۳۱	مُتَكَبِّرٌ ۶۶۲	جَبَّارٌ ۲۰۶	عَزِیزٌ ۹۴	مُهَیمِنٌ ۱۴۵	مُؤْمِنٌ ۱۳۶

باب نمبر ۲

عِلمُ الاَعداد

۶۲۔ علم الاعداد

عاملین کے لیے بہت ضروری اور اہم فن ہے کوئی عمل ایسا نہیں جس میں اعداد کی قید نہ ہو۔ کسی آیت یا اسم کا نقش تو علم الاعداد کے بغیر بھر ہی نہیں سکتے۔ اس کتاب میں اعداد نکالنے اور ان کا نقش بنانے کا طریقہ اور ضروری امور میں ان سے کس طرح کام لیا جاسکتا ہے۔ مختصراً تحریر کیا جارہا ہے۔

جدول اعداد قمری

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

جدول اعداد ایّام فارسی

۶۳۔

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۲۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے اعداد نکالنے کے کئی طریقے تحریر فرمائے ہیں۔ جن میں سے دو بہت مشہور ہیں اعداد قمری دوسرے اعداد شمسی۔ اعداد قمری کی جدول تحریر کردی گئی ہے۔ اعدادِ شمسی سے کس طرح اور کیا کام لیے جاسکتے ہیں۔ دوسرے حصے میں اس کی گنجائش نہیں اس لیے اعدادِ قمری پر ہی اکتفا کی جاتی ہے کہ عام طور پر اسی سے کام لیا جاتا ہے۔

کسی آیت یا نام کے اعداد نکالنا ہوں تو اس میں جو جو حروف ہوں ان کے اعداد اس نقشہ کو دیکھ کر نکال لیں مثلاً اقبال احمد میں ا۔ق۔ب۔ا۔ل۔ا۔ح۔م۔د کا مجموعہ ۱۸۷ ہوتا ہے۔(نوٹ) اردو میں کچھ حروف زائد استعمال ہوتے ہیں مثلاً پ۔چ۔ژ۔گ۔اس لیے یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ پ، ب میں شامل ہوگا۔چ، ج میں ژ، ز میں گ، ک میں شمار ہوگا۔اس طرح پ (۲)، چ (۳) ژ (۷)، گ (۲۰) عدد ہوں گے ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھیں کہ جو حروف لکھنے میں آتے ہیں اعداد انہیں کے نکلتے ہیں۔بعض لوگ تشدید والے الفاظ جو دو بار پڑھنے میں آتے ہیں۔ان کے دو گنے اعداد شمار کرتے ہیں۔یہ طریقہ خود ساختہ اور غلط ہے۔

۶۴۔استخارہ از علم الاعداد

نقل از مجموعہ اعمال اعلیٰ حضرت عطا فرمودہ حضرت محدث احسان علی صاحب مدظلہٗ مدرس مدرسہ منظر الاسلام بریلی۔مریض کے متعلق اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جسمانی مرض ہے یا سحر جادو کسی نے کیا ہے یا آسیب ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کے نام کے حروف اور جس دن سائل نے سوال کیا ہے اس دن کے حروف لے کر دونوں کے عدد نکال لیے جائیں پھر دونوں کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کریں اگر تین باقی رہیں تو خلل آسیب ہے اور اگر دو باقی رہیں مرض جسمانی ہے اگر ایک باقی رہے تو اندرونی بخار ہے اور چار سے برابر تقسیم ہو جائے تو سحر جادو تصور کریں۔اور جو معلوم ہو اس کا علاج کریں۔مثلاً سائل نے شنبہ یعنی سنیچر کے روز سوال کیا کہ میری بہن جس کا نام اکبری ہے۔اس کو کیا مرض ہے تو شنبہ کے اور اکبری کے اعداد نکالے جائیں گے۔

ش	ن	ب	ہ	ا	ک	ب	ر	ی
۳۰۰+	۵۰+	۲+	۵+	۱+	۲۰+	۲+	۲۰۰+	۱۰

ان سب کو جمع کیا جائے تو ۵۹۰ ہوئے۔ان کو ۴ سے تقسیم کیا ۵۹۰÷۴ تو ۲ بچے۔معلوم ہوا کہ مرض جسمانی ہے۔سحر، آسیب جادو وغیرہ نہیں ہے۔واللہ اعلم بالصواب

اگر سوال کرے کہ مریض صحت یاب ہوگا کہ نہیں

نام مریض کے اور مریض کی ماں کے نام کے اعداد اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے اعداد سب کو جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مرض سخت ہے۔بہ دشواری صحت پائے گا۔اگر دو بچیں مرض بدرجۂ اوسط ہے علاج سے جلد شفا ہوگی اور اگر ۳ بچیں یعنی برابر تقسیم ہو جائے تو علامت

بہتر کون ملے گا۔عدّت کے دن گزرنے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا۔

۲۴۶۔دعا حل المشکلات

جو اس دعا کو روزانہ بعد نمازِ فجر و بعد نماز عصر ۱۱۔۱۱ بار (مع اول و آخر) درود شریف پڑھے گا اس کو گیارہ فائدے ہوں گے۔یعنی ہر مشکل آسان ہو۔سب پریشانیاں دور ہوں۔ایمان سلامت رہے۔اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔دشمن برباد ہوں۔حاسد اپنی آگ میں جلیں۔نزع آسان ہو۔قبر میں شاداں ہو نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔قرض سے سبکدوشی ہو اگر چہ پہاڑ برابر ہو۔دعا یہ ہے۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِيْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْيَایَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

۲۴۷۔عمل تسخیر خلائق جمیعاً

۷۸۶

۲۱۳	۲۲۷	۲۲۴	۲۲۱
۲۲۵	۲۲۰	۲۱۴	۲۲۶
۲۱۹	۲۲۲	۲۲۹	۲۱۵
۲۲۸	۲۱۶	۲۱۸	۲۲۳

در عروجِ ماہ موافق نظر سعد کہ قمر بری از نحوست ہو، یہ نقش لکھے اور اپنی نظر کے سامنے رکھے اور یہ آیت کریمہ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط تا ۴۰ روز بلا ناغہ ۲۱۵۱ بار پڑھے اور ہر روز ایک نقش لکھ کر سامنے رکھ لیا کرے، بعد فراغت جملہ نقوش دریا میں ڈال آئے چاہیے کہ پڑھنے کی جگہ اور وقت مقرر کرلے کہ اس میں فرق نہ پڑے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مخلوقِ خدا کا ہجوم ہوگا اور عجیب وغریب کرشمے دیکھے گا۔چاہیے کہ چلہ ختم ہونے کے بعد ۱۰۱ بار مع درود اول و آخر ۱۱۔۱۱ بار آیت مذکورہ پڑھتا رہے ناغہ نہ کرے تا کہ عمل قائم رہے۔ **نوٹ:** یہ عمل عجیب وغریب ہے عقلمند را اشارہ کافی است۔

۲۴۸۔دریافت مرض سحر یا آسیب وغیرہ

۳ عدد مٹی کی پلیٹ یعنی سکوری پر ۳ نقش لکھ کر ۷ مرتبہ مریض پر سے اتارے پھر آگ میں رکھ

کر آگ خوب روشن کرے، جب آگ میں تپ جائے تو دیکھے اگر حروف سفید ہو جائیں تو جادو ہے، سرخ ہو جائیں تو چڑیل اور غائب ہو جائیں تو جن تصور کرے۔ سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے اور تینوں مختلف رہیں تو نظر بد ہے۔ نقش یہ ہے۔

۱۱ ۸۳ ۵ ع ۹ ح ۲ ۱۱۱ ۳۴

۲۴۹۔ برائے دیدار سید ابرار احمد مختار حبیب پروردگار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ۔ بعد نماز عشاء ۱۴۱ یا ۱۰۱ یا ۱۰۰ مرتبہ غرض روزانہ طاق جتنا نبھ سکے حصول زیارت اقدس کے لیے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیم شانِ اقدس کے لیے پڑھے۔ اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت نصیب ہو۔ آگے ان کا کرم بے حد و انتہا ہے۔ ع

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب — کہ حیف باشد از غیر اُو تمنّائے

منہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف، دست بستہ پڑھے یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں۔ اور یقین جانے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے دیکھ رہے ہیں میری آواز سن رہے ہیں۔ میرے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

۲۵۰۔ دیگر الوظیفۃ الکریمہ

الوظیفۃ الکریمہ میں وہ دعائیں ہیں جو خود اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہٗ کے ورد میں تھیں۔ اگر کوئی مسلمان ان دعاؤں کو روزانہ ورد میں رکھے یقیناً ولی ہو جائے۔ جو زبان سے کہہ دے وہی ہو کر رہے اور اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سب وظائف کی تمام سنی بھائیوں کو اجازت عطا فرما دی ہے۔

۲۵۱۔ دیگر دلائل الخیرات

دلائل الخیرات شریف جس میں درود ہی درود ہیں۔ اس کا ایک حزب روزانہ پڑھنا اور ہمیشہ

مغرب کشادہ ہو اور پرنور ہو اور اگر مردے کی قبر میں رکھے تو اس مردہ کو سات پیغمبروں کا ثواب ملے اور سوال منکر نکیر آسان ہو اور اللہ تعالیٰ ایک لاکھ گز داہنے سے اور چالیس ہزار گز بائیں سے اور چالیس ہزار گز پاؤں سے عذاب کو دور کرے اور قبر اس کی ایسی کشادہ ہو کہ آنکھ کام نہ کر سکے یعنی اس کا احاطہ نہ کر سکے۔

۱۶۵۔عہد نامہ کا ورد متشکل ہو کر قبر میں انیس ہو

عہد نامہ کی اللہ تعالیٰ نے ایک صورت بنائی ہے کہ قبر میں پاس رہے گی اور جب قیامت کو صاحبِ قبر اٹھے گا تو یہ فرشتہ بن کر سامنے آئے گی اور حلہ بہشت لا کر پہنائے گی اور براق پر سوار کرے گی۔حق تعالیٰ فرمائے گا: اے بندۂ مومن تیرے ساتھ عہد نامہ ہے تو خوش ہو کہ دنیا میں تو نے ہر روز پڑھا ہے۔آج میں اس عہد کو وفا کرتا ہوں تاج سر پر رکھ حلہ بہشتی پہن، براق پر سوار ہو اور بغیر حساب و عذاب کے بہشت میں جا اور جس کی شفاعت کرے، اسے بخشوں جب اس شخص کو اس طرح تاج و خلعت پہنے قیامت کے دن لوگ دیکھیں گے کہ منہ چودھویں کے چاند کی طرح ہوگا۔یہ کرو فر دیکھ کر میدانِ محشر میں غل مچا ہوگا کہ یہ کوئی پیغمبر یا کوئی صدیق یا کوئی بزرگ ہے کہ ایسی شان و بزرگی سے آتا ہے۔فرشتہ نگہبانِ بہشت کہے گا کہ یہ کوئی پیغمبر نہیں ہے بلکہ ایک بندۂ خدا اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا امتی ہے۔دنیا میں عہد نامہ اپنے ساتھ رکھتا اور ہر روز اس کا ورد کرتا تھا۔اسی کا یہ سارا فیض و نور اور برکت ہے، تب خلقت کفِ افسوس ملے گی اور کہے گی کہ اتنی مدت ہم دنیا میں رہے مگر افسوس کہ ہم عہد نامہ سے غافل رہے۔واللہ اعلم بالصواب

۱۶۶۔برائے وسعتِ رزق عمل سورۂ مزمل شریف

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے رزق میں فراخی ہو، پیسے سے جیب خالی نہ رہے، دینی اور دنیاوی جائز ضروریات حسبِ منشا پوری ہوتی رہیں اور کبھی کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا پڑے بلکہ وقت آنے سے پہلے غیب سے سامان ہو جایا کرے تو سورۂ مزمل شریف ہمارے بتائے ہوئے طریقہ سے روزانہ بعد از نمازِ فجر صرف ایک بار پڑھ لیا کرے۔تقریباً ۱۰۔۱۱ سال سے والدِ ماجد حضرت قبلہ صوفی صاحب مداحِ رسول کے بھی عمل میں ہے اور والد صاحب قبلہ کی طرف سے عام سنی حضرات کو اس کے پڑھنے کی اجازت ہے۔پڑھنے کا خاص طریقہ اور ترکیب حسبِ ذیل ہے۔اول درود شریف ۱۰ بار، آیت الکرسی ایک بار۔اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ۷ بار یا ۷ بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

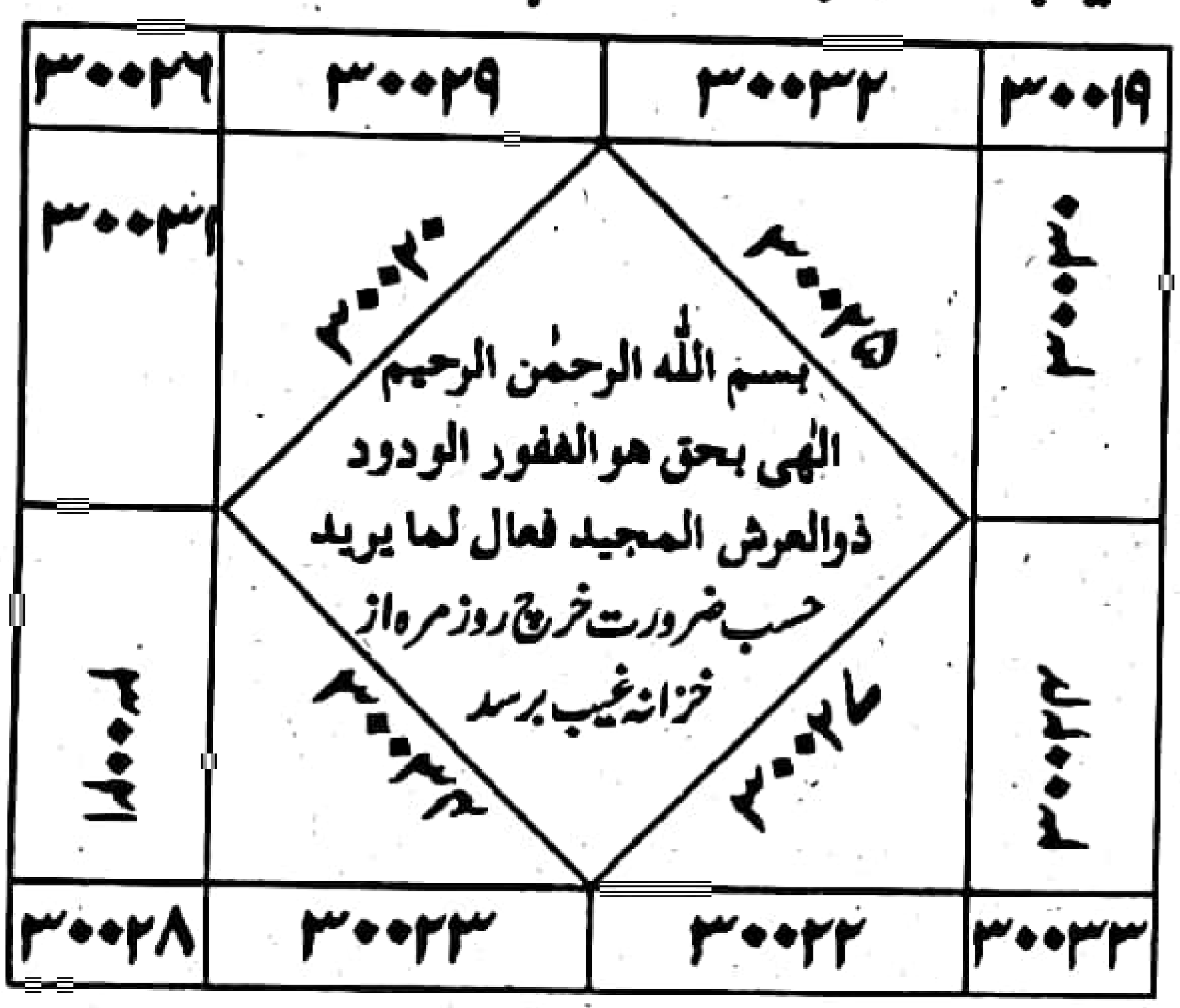
الرَّحِيۡمِ ط يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ (ایک سانس میں ۷ بار) زَمِّلۡنِيۡ بِلُطۡفِكَ الۡخَفِيِّ ۳ بار قُمِ الَّيۡلَ اِلَّا قَلِيۡلًا. نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِيۡلًا. اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا. (وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا. وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ط وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ط قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ط) ۵۰ بار یا ۵ بار۔ اِنَّا سَنُلۡقِىۡ عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا. اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِيۡلًا. اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ط وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ط رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا. (سو بار یا دس بار) رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ط (۳۰ بار یا ۳ بار) وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيۡلًا. وَذَرۡنِىۡ وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ اُولِى النَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا. اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّجَحِيۡمًا. وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيۡمًا. يَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَكَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا. اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا. فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا. فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبًا. السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ط كَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا. اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ج فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا. رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ. (۳۰ بار یا ۳ بار) اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَ نِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ط وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ط عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ط اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ط (۲۱ بار ایک سانس میں) وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ط وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ع

درود شریف دس بار پھر سجدے میں جا کر یہ دعا ۷۰ بار پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مُفَتِّحُ فَتۡحًا يَا مُسَبِّبُ سَبَبًا يَا مُفَرِّحُ فَرۡحًا يَا مُسَهِّلُ سَهِّلۡ يَا مُيَسِّرُ يَسِّرۡ وَيَا مُدَبِّرُ دَبِّرۡ وَيَا مُتَمِّمُ تَمِّمۡ

بِالْخَیْرِ ط بہتر ہوگا کہ اول ۴۰ روز تک پہلی تعداد سے پڑھ لیں۔ ۴۰ روز بعد کم والی تعداد سے ہمیشہ ورد میں رکھیں اگر اب بھی کوئی بات دریافت کرنا ہوتو جوابی خط سے معلوم کر سکتے ہیں۔ (اقبال احمد نوری)

۱۶۷۔ روزانہ خرچ کرے مگر جیب کبھی خالی نہ رہے

یہ نقش مشک وزعفران سے بھوج پتر پر لکھے۔ اگر دستیاب نہ ہوتو بوجہ مجبوری کاغذ پر لکھے اور بیچ کے خانہ میں



خرچ یومیہ لکھے اور موم جامہ کر کے بازوؤں پر باندھے اس عمل کے بعد عمل منزل شریف شروع کرے۔ اگر اس نقش کو چاندی کے پتر پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے ایک طرف یہ نقش دوسری طرف تکسیر جنہ تو اس نقش سے بہت سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ فرمائش آنے پر تیار کر کے بھیجا جا سکتا ہے۔

۱۶۸۔ چراغ خورد برائے وسعتِ رزق وحصول دولت وغنا

(۱) ماہ ثابت یا ہر عروج ماہ میں بعد نمازِ مغرب تنہائی میں عمل شروع کیا جائے گا اور ۴۱ یوم کا چلہ ہوگا۔

(۲) چراغ کو ایسی جگہ رکھیں کہ چراغ اور آپ کا منہ کعبہ کی طرف رہے اور چراغ کسی میز یا اسٹول پر رکھیں کہ سینے کے مقابل رہے۔ چاروں کونوں میں روئی کی بتیاں رکھیں اور خوشبودار تیل یا عمدہ گھی ڈالیں۔

(۳) چراغ کی بتی کے ایک نشان پر پچھم کھدا ہوا ہے خیال رہے کہ وہ بتی پچھم ہی کی طرف رہے۔

(۴) بعد نماز مغرب تازہ وضو کر کے یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ یَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَاَمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بے گنتی چند بار پڑھے پھر دو رکعت نماز صلوٰۃ الاسرار کی نیت سے پڑھے جس کی ترکیب اسی کتاب میں درج ہے۔

(۵) بعد نمازِ فجر چراغ کے سامنے بیٹھ کر ۱۱ بار درود غوثیہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(۳۷۶) حسب منشا شادی کے لیے

تعویز لکھنے کا طریقہ: مندرجہ ذیل نقش کے اُوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے بنالیں اور کاغذ کو الگ کر کے اُوپر بسم اللہ شریف لکھئے پھر خانہ پُری اس طرح کریں جس طرح نقش پر لکھا گیا ہے۔ پہلے نمبر ا پھر نمبر ۲ کی خانہ پُری کی جائے۔ اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ لیں پھر اس کے نیچے مُحِب (یعنی شادی کرنے والے کا نام اور اس کی والدہ کا نام) اس کے بعد اَلْحُبُّ لکھ کر محبُوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصُود ہے کا نام اور اس کی والدہ کے نام لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اللّٰه	اَحَدٌ	اَللّٰهُ
(۷)	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ
(۶)	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
(۴)	لَهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ	قُلْ
(۲)	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
(۸)		كُفُوًا	اَحَدٌ	

.... اَلْحُبُّ ....

یہ تعویذ محب اپنے تکیہ کے نیچے رکھے۔ اگر بہت جلد اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان رکھیں۔ ہر پتھر کا وزن کم سے کم ڈیڑھ، ڈیڑھ کلو ہو۔ یہ پتھر زمین پر رکھیں ضروری ہے۔

یہ عمل صرف جائز مقصد کے لیے کیا جائے۔ ناجائز کام کے لیے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

(۳۷۷) گردہ میں درد

گردہ کا درد، ریاحی ہو یا پتھری کی وجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی مومی کاغذ پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ڈوری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر پلانا بھی مفید ہے اگر پتھری ہوگی تو بھی آہستہ آہستہ ریت بن کر پیشاب کے راستے خارج ہو جائے گی نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ك م ن ق ٥

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵